بسم اللہ الرحمن الرحیم

کسی بزرگ کے وصال کے بعد ان سے بیعت ہونا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کسی بزرگ کے وصال کے بعد ان سے بیعت ہو سکتی ہے؟

جواب

بیعت ہونے کے لیے ضروری ہے کہ پیر صاحب بقیدِ حیات ہوں، لہذا بعد وفات ان سے بیعت نہیں ہو سکتی، ہاں! ان کے اجازت یافتہ، جامع شرائط خلیفہ ہوں، توان کے ذریعے ان کے سلسلے میں بیعت کی جا سکتی ہے۔

فتاوی تاج الشریعہ میں سوال ہوا کہ کیا ایسے بزرگ سے جن کا وصال ہو چکا ہو، ان سے بیعت کی جا سکتی ہے؟ جواباً ارشاد فرمایا: "بیعتِ معہودہ شیخ کی زندگی ہی میں ممکن ہے۔" (فتاوی تاج الشریعہ، جلد02، صفحہ40، اکبر بک سیلرز، لاہور)

مزید اسی میں ہے "کسی کو مرشد بنانے کے لئے اس کے ہاتھ پر بیعت ضروری ہے اور بیعت توبہ کا اقرار ہے جو مرشد اپنے مرید سے کراتا ہے۔ اس کے لئے مرشد کا عالم ظاہری میں ہونا ضروری ہے۔" (فتاوی تاج الشریعہ، جلد02، صفحہ42، اکبر بک سیلرز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5318

تاریخ اجراء: 06ربیع الاول1448ھ/20اگست2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net